185

مدینۃ المسیح

راجپورہ ۔ ۲۴ ماہ تبلیغ ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

قادیان ۲۴ ماہ تبلیغ ۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے فالحمد للہ

افسوس جناب مستری گوہر الدین صاحب آج رات ۸۳ سال کی عمر میں وفات پا گئے انا للہ و انا الیہ راجعون ۔ مرحوم موصی اور صحابی تھے۔ جنازہ نماز ظہر کے بعد جناب حافظ مختار احمد صاحب نے مہمانخانہ میں پڑھایا۔ اور مرحوم کو بہشتی مقبرہ قطعہ خاص میں دفن کیا گیا۔ احباب بلندئ درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ مرحوم مکرم چوہدری احسان الٰہی صاحب مجاہد احمدیت مقیم سیرالیون کے نانا جان تھے۔ اس صدمہ میں ہمیں جناب چوہدری صاحب موصوف سے دلی ہمدردی ہے۔ اللہ تعالےٰ انہیں صبر جمیل عطا فرمائے۔

جلد ۳۵ | ۲۵ ماہ تبلیغ ۱۳۲۶ ہش | ۳ ربیع الثانی ۱۳۶۶ ھ | ۲۵ فروری ۱۹۴۷ء | نمبر ۴۷

مسٹر ایٹلی کے اعلان پر پنڈت نہرو کا بیان

نہرو جی نے برطانوی وزیر اعظم ایٹلی کے ۲۰ فروری والے اعلان کے متعلق اپنا بیان نشر کیا ہے۔ آپ نے اپنے اسی شاعرانہ انداز میں اس اعلان کا خیر مقدم کیا ہے۔ جس سے آپ کی والہانہ تقاریر متصف ہوتی ہیں۔ ہم خدا سے دعا مانگتے ہیں۔ کہ آپ نے ہندوستان کی بہبودی کی جو امیدیں باندھی ہیں درست ثابت ہوں آپ نے یہ بھی کہا ہے۔ کہ یہ اعلان ہندوستانیوں کے لئے ایک چیلنج کی حیثیت رکھتا ہے۔ مگر ساتھ ہی یہ بھی فرمایا ہے۔ کہ "جو حضرات دستور ساز اسمبلی میں حصہ نہیں لے رہے۔ ان کو ہم از سر نو دعوت دیتے ہیں۔ اور ہم جملہ افراد سے مستدعی ہیں۔ کہ اس مشترکہ اور تاریخی مہم میں حصہ دار بن جائیں اور ان تمام شبہات اور خدشات کو بالائے طاق رکھ دیا جائے۔ جو حصول آزادی کے موقعہ پر کسی عظیم الشان قوم کے لئے موجب عار ہوا کرتے ہیں۔" اس میں کوئی شبہ نہیں کہ پنڈت جی کی یہ دعوت نہائت مبارک ہے۔ مگر تمام بیان میں ایک بھی ایسا لفظ نہیں۔ جس سے یہ ثابت ہو۔ کہ آپ خود بھی اپنے پچھلے رویہ پر نظر ثانی فرمائینگے۔ اور جو لوگ اسمبلی سے الگ ہو رہے ہیں۔ ان کے مطالبات پر غور کرنے کے لئے کانگرس بھی کوئی قدم اٹھائیگی یا جس خیالی تخت پر وہ اپنے آپ کو متمکن سمجھ بیٹھی ہے۔ اس سے نیچے اترنے کی کوشش کرے گی۔ ایسی صورت میں پنڈت جی کا بیان سوا خوشکن امیدوں کے بنڈل کے اور کچھ بھی نہیں سمجھا جا سکتا۔ اس لئے ضروری تھا۔ کہ پنڈت جی اپنے اس بیان میں اس اہم بات کی طرف کوئی واضح اشارہ کرتے۔ تاکہ دوسرے عناصر اس نیک دعوت کو قبول کرنے میں ہچکچاہٹ نہ دکھاتے۔ آخر میں آپ نے فرمایا ہے۔ کہ

"برطانوی حکومت نے اہل برطانیہ کی طرف سے خیر خواہی کا مظاہرہ کر دیا ہے۔ اور اہل ہند تک اپنے نیک ارادوں کا پیغام پہنچا دیا ہے۔ ہم مدت مدید سے باہمی آویزش اور ایک دوسرے سے لڑائی میں وقت ضائع کرتے رہے ہیں۔ لیکن اب اس وقت زمانہ ماضی کا خاتمہ کر دیا گیا ہے۔ اور ہم امن وامان اور اشتراک عمل کے دور میں قدم رکھ رہے ہیں۔ اب ہم نے اہل برطانیہ سے محبت و آشتی کا گہرا رشتہ قائم کرنا ہے اور مشترکہ کوششوں سے دونوں ممالک کی ترقی کے لئے مصروف عمل ہونا ہے۔ صرف یہی نہیں۔ بلکہ کرۂ ارض کے تمام ممالک کی آزادی اور عالمگیر صلح و امن کے ارتقاء کے لئے سعی و کوشش میں مصروف ہونا ہے"

یہ الفاظ بہت مصلحت اندیشانہ ہیں۔ اگر آزاد ہندوستان کی پالیسی تمام دنیا سے خصوصاً برطانیہ سے مصالحانہ رہے۔ تو اس سے کوئی بات اچھی نہیں۔ لیکن اگر پنڈت جی اپنے ان خوشامدانہ معروضات سے ملک کے اندرونی معاملات کے بارے میں کانگرس کے ساتھ کوئی ترجیحی سلوک کی امیدیں وابستہ کئے ہوئے ہیں۔ تو ان کو یقین کرنا چاہیئے کہ آپ نے جو گرمجوشی مسٹر ایٹلی کے اعلان کے خیر مقدم میں ظاہر فرمائی ہے۔ وہ زیادہ دیرپا ثابت نہیں ہوگی۔ اور اپنے اس صحیح نتیجہ سے بہت دور جا رہے ہیں۔ کہ یہ ہندوستانیوں کے لئے ایک چیلنج کی حیثیت رکھتا ہے۔ اگر یہ چیلنج ہے تو اس چیلنج کی پوری پوری حقیقت کو سمجھنے کے لئے یہ بھی نہائت ضروری امر ہے۔ کہ ملک کے اختلافی عناصر کے ساتھ نباہنے میں جو گزشتہ ایام میں جو کوتاہیاں کانگرس کی جانب سے ہو چکی ہیں۔ ان پر نظر ثانی کی جائے۔ اور وہ کوتاہیاں اٹھا

قرآن کریم کا انگریزی ترجمہ

معہ تفسیری نوٹ و دیباچہ منجانب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ

پہلی جلد بہت جلد طبع پذیر ہو رہی ہے

خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۱ ماہ تبلیغ میں سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اعلان فرمایا کہ قرآن کریم کے انگریزی ترجمہ کی پہلی جلد دیباچہ (قریباً تین سو صفحات) اور پہلے ۱۰ سپاروں پر مشتمل ہوگی انشاء اللہ مجلس مشاورت تک طبع ہو جائے گی۔ سردست دو ہزار جلدیں شائع ہو سکیں گی۔ اس لئے احباب کو اپنی جلد ابھی سے محفوظ کرا لینی چاہیئے۔ دو ہزار میں سے ایک ہزار جلدیں مستشرقین اور دنیا کی بڑی بڑی لائبریریوں کو بھیجی جائیں گی۔ جس کی قیمت مخلصین جماعت ادا کرینگے۔ خود سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ایک سو جلد کی قیمت ادا کرنے کا گراں قدر وعدہ فرمایا۔ احباب اس کار خیر میں حصہ لینے کے لئے ابھی سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں وعدے بھجوا دیں ہدیہ قریباً ۲۵ روپے فی جلد ہوگا۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا یا اور قادیان سے شائع کیا

قدرت کی انگلی کا اشارہ

۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک عظیم الشان وجود یعنی حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی پیشگوئی فرمائی۔ پس ۲۰ کی تاریخ کو آئندہ آنے والے غیر معمولی انقلاب کے ساتھ ایک گونہ وابستگی ہے۔ سیدنا حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ بنصرہ نے گزشتہ سال ایک خطبہ جمعہ میں اعلان فرمایا۔ کہ الٰہی منشا یہ ہے کہ ۱۹۴۷ء میں جماعت احمدیہ کے استحکام کے لئے خاص حالات پیدا ہو جائیں گے انشاء اللہ

امسال ۲۰ فروری کو وزیر اعظم برطانیہ مسٹر کلیمنٹ اٹیلی نے اعلان فرمایا ہے۔ کہ گورنمنٹ برطانیہ جون ۱۹۴۸ء تک ہندوستانی ہاتھوں میں اقتدار سونپنے کا فیصلہ کر چکی ہے۔ ان واقعات میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کا ہاتھ کام کر رہا ہے۔ اور آنے والا زمانہ اسلام و احمدیت کے لئے بہتر ہوگا۔ واللہ علیٰ کل شیءٍ قدیر۔ دعاگو ابو العطاء جالندھری

آہستہ آہستہ قدم بقدم چلنا چاہیئے۔ اور جوش اشتیاق میں راستے کے حدود کو پھاند نہیں نکلنا چاہیئے۔ اور گذرگاہ کے اصولوں کی پابندی کرنی چاہیئے۔ آخر یہ ایک کٹھن منزل ہے۔ جس میں پہلے ہی ہزاروں چٹانیں سر اٹھائے کھڑی اور ہزاروں غاریں منہ کھولے پڑی ہیں۔ ہمیں نئی چٹانیں اور نئی غاریں خود تیار نہیں کرنی چاہئیں۔ اس لئے کانگرس کا اس ضمن میں پہلا قدم یہ ہونا چاہیئے۔ کہ وہ اپنے ریزولیوشن کے اس حصہ کو منسوخ قرار دے دے۔ جس پر مسلم لیگ

غلط تشریحات سے تعلق رکھتی ہیں۔ جو کانگرس نے ۱۶ رمئی والے کیبنٹ مشن کے اعلان کی کر رکھی ہیں۔ حالانکہ ان تشریحات کی تغلیط پر برطانوی حکومت کا ۶ رد سمبر والا بیان بھی مہر توثیق ثبت کر چکا ہے۔ اور موجودہ اعلان بھی۔ اگر پنڈت جی چاہتے ہیں۔ کہ ہندوستان امن و آرام کے ساتھ حصول آزادی کی عبوری منزل طے کرے۔ تو بجائے اچھل اچھل کر اور چھلانگیں مار مار کر چلنے کے

انصار سلطان القلم توجہ فرمائیں

سیدنا و مولانا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا لقب سلطان القلم تھا۔ اور ہر وہ احمدی جو اسلام و احمدیت کی صداقت کے اظہار کے لئے زور قلم استعمال کرتا ہے۔ گویا وہ حضرت سلطان القلم علیہ السلام کا بازو بنتا ہے۔ اور کتنا خوش قسمت وہ انسان ہے۔ جو مسیح موعود علیہ السلام کا بازو بنے۔ ہر خادم احمدیت کے لئے مجلس مرکزیہ نے اس امر کا انتظام کر دیا ہے کہ وہ کوشش کرے اور مجلس کی طرف سے مقرر کردہ مضامین کو تحقیق و گہرے مطالعہ کے بعد قلم بند کرکے مرکز میں بھجوائے۔ عمدہ مضامین اخبار میں اشاعت پاتے ہیں۔ اور حتی الوسع ٹریکٹوں کی صورت میں طبع ہو کر تبلیغ اسلام کا موجب بنتے ہیں۔ مجلس کی طرف سے عمدہ مضامین لکھنے والوں کے لئے انعامات بھی مقرر ہیں۔ نئے سال کی پہلی سہ ماہی کے لئے حسب ذیل مضمون تجویز کیا گیا ہے: فرقہ وارانہ فسادات کا حل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم کی روشنی میں۔ علمی خدمت کا شوق رکھنے والے احباب سے درخواست ہے۔ کہ وہ ۲۰ مئی تک یہ مضمون مکمل کرکے بھجوا دیں۔ الخ

چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ مبلغ انگلستان کی حالت پہلے سے بہتر ہے

ترقی تسلی بخش ہے

لنڈن ۲۲ فروری۔ مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ مبلغ انگلستان کی حالت خدا کے فضل سے بہتر ہے۔ اور ترقی تسلی بخش ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں۔ کہ چوہدری صاحب کو جلد از جلد صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم مولوی عبد الخالق صاحب مجاہد افریقہ کی شدید علالت

سالٹ پانڈ (مغربی افریقہ)۔ مکرم مولوی نذیر احمد علی صاحب بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں۔ کہ مکرم مولوی عبد الخالق صاحب انچارج گولڈ کوسٹ مشن سخت بیمار ہیں۔ درجہ حرارت ۱۰۵ ہے۔ احباب درد دل سے دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ہمارے اس مجاہد بھائی کو جلد از جلد کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

عربی زبان میں تقریر

۲۱ فروری بروز جمعہ بعد نماز مغرب سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی موجودگی میں جناب حافظ مبارک احمد صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ نے عربی زبان میں تقریر کی۔ تقریر کے بعد متعدد اصحاب نے سوالات کئے۔ جن کے جناب حافظ صاحب نے جواب دیئے۔ بالآخر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ نے اپنے ارشادات میں دیگر ہدایات کے علاوہ اس امر کو واضح دلیل سے ثابت فرمایا۔ کہ تمام زبانوں میں سے عربی زبان ہی کیوں ام الالسنہ ہے؟ حضور نے فرمایا کہ ام الالسنہ وہی زبان ہو سکتی ہے۔ جو سراسر فلسفیانہ ہو۔ اور عربی زبان کو یہ امتیاز حاصل ہے۔ کہ اس کے تمام الفاظ اور کلمات فلسفہ زبان کے عین مطابق ہیں۔ باقی زبانوں میں بھی ایک حد تک یہ فلسفہ پایا جاتا ہے۔ عربی زبان میں یہ بات سو فی صدی موجود ہے۔ حضور ایدہ اللہ بنصرہ نے اس امر کو مختلف مثالوں سے بھی واضح فرمایا۔ دوسری انگریزی زبان کی تقریر کسی دوسرے دن پر ملتوی ہوئی۔

کمشنری جھانسی کا تبلیغی دورہ

نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے مولوی محمد اسماعیل صاحب دیالگڑھی مولوی فاضل مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ جو یو۔ پی میں متعین ہیں۔ یکم مارچ ۱۹۴۷ء سے ۱۵ مارچ ۱۹۴۷ء تک کمشنری جھانسی کا دورہ کریں گے۔ اس علاقہ کے احمدی احباب تبلیغی و تربیتی سلسلہ میں ان سے

بیعت کے وعدے جلد سے جلد ارسال کئے جائیں

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا منشاء ہے کہ ہم میں سے ہر ایک فرد یہ عہد کرے۔ کہ وہ سال میں چار چار یا کم از کم ایک ایک نیا احمدی بنائے گا۔ فارم وعدہ بیعت تمام جماعتوں کی خدمت میں ارسال کیا جا چکا ہے۔ امراء، پریذیڈنٹ، سیکرٹریان تبلیغ کا فرض ہے۔ کہ یہ فارم جماعت کے تمام بالغ افراد سے پُر کرا کر جلد سے جلد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں بھجوا دیں۔ (انچارج دفتر بیعت قادیان)

خدام احمدیت سے خطاب

تعلیم کی کمی قوم کے لئے سب سے بڑی لعنت ہے۔ اس زمانے میں اگر یہ احساس ابھی تک کسی قوم کو نہیں ہوا۔ تو وہ قوم ترقی کی شاہراہ پر چلائے جانے کی کسی طرح بھی مستحق نہیں۔ بلحاظ مجموعی جماعت احمدیہ تعلیم کے میدان میں دوسری قوموں سے افضل ہے لیکن ماحول کا اثر بہت بڑا ہوتا ہے۔ دیہات میں جہاں جماعتیں کم ہیں۔ ماحول کے اثر سے احمدی احباب بھی تعلیم کی طرف کم توجہ دیتے ہیں۔ پس ہر جگہ جہاں احمدی جماعتیں ہیں۔ ہم ان سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ اس طرف خاص توجہ دیں۔ اور ہر ناخواندہ احمدی مندرجہ ذیل تعلیم ضرور حاصل کرے۔ خصوصاً کوئی خادم اس سے کم تعلیم یافتہ نہ رہے۔ (۱) اردو لکھنا پڑھنا جس سے کتب سلسلہ پڑھ سکے۔ اور خط و کتابت کر سکے۔ (۲) قرآن کریم ناظرہ پڑھنا (۳) نماز باترجمہ جاننا۔ (۵) کم از کم ۱۰۰ تک گنتی از بر جاننا۔ پس جماعت کے تعلیم یافتہ احباب سے درخواست ہے۔ کہ ناخواندگان کو اس کی تحریک کرکے فوری تعلیم شروع فرما کر مرکز میں رپورٹ کرکے عند اللہ ماجور ہوں۔ (مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ)

فائدہ اٹھائیں۔ اور اس دورہ کو کامیاب بنانے میں ان سے تعاون کریں۔ (ناظر دعوت و تبلیغ) (۱) مولوی غلام رسول صاحب راجیکی فاضل پشاور دار التبلیغ میں پہنچ گئے ہیں۔ (۲) مولوی بشیر احمد صاحب مبلغ دہلی دار التبلیغ میں پہنچ گئے ہیں۔ اور کام شروع کر دیا ہے۔

کو اعتراض ہے۔ تاکہ دستور ساز اسمبلی کا راستہ اس کے لئے بالکل صاف ہو جائے۔ اور باہم سمجھوتے الیسا دستور تیار ہو سکے۔ کہ جس کو قبول کرنے میں برطانیہ کو کوئی عذر باقی نہ رہے۔

بعض علمی حوالجات

رسلاً لم نقصص ھم علیک

اور

علمائے اسلام

از مکرم جناب مولوی محمد صادق صاحب سابق مبلغ سماٹرا

(۱)

میرا ارادہ ہے وباللّٰہ التوفیق کہ میں اس عنوان کے ماتحت بعض ایسے حوالجات تحریر کروں۔ جو یا تو بالکل نئے ہیں۔ یعنے ہمارے لٹریچر میں میری نظر سے نہیں گزرے۔ یا بہت کم استعمال ہوئے ہیں۔ اور یا استعمال تو ہوئے ہیں۔ مگر مفید ہونے کی وجہ سے انکا بار بار دہرانا ضروری ہے

ہر قوم اور ملک میں انبیاء آئے

۱۔ مولوی وحید الزمان صاحب نے ۱۹۰۷ء میں ایک کتاب ھدیۃ المہدی لکھی اس میں انہوں نے اہلحدیث کے صحیح عقائد پیش کرنے کا دعوےٰ کیا ہے۔ اور اپنی اس کتاب کو امام مہدی کے لئے ہدیہ کیا ہے۔ اس کی جلد ۱ صفحہ ۸۴ پر لکھتے ہیں۔

ومضیٰ بین اٰدم و محمدٍ علیہما السلام کثیرٌ من الانبیاء لایحصون فانہ ما من قومٍ ولا قریۃ الاخلا فیہا نذیر۔ وقیل عددھم مائۃ الف واربع وعشرون الف والمرسلون منھم ثلثمائۃٍ وثلثۃ عشر ومن المشاھیر بعد اٰدم شیث وادریس لقبہ الھرمس الاکبر عند الحکماء ونوح وھود وصالح وابراھیم ولوط واسمٰعیل واسحٰق ویعقوب ویوسف وشعیب وموسیٰ وھارون ویوشع وعزیرٌ وسلیمٰن وایوب وذوالکفل وزکریا ویحیٰ والیاس والیسع واشعیا وارمیا وھوسیع وحجی ودانیال وعیسیٰ ابن مریم علیھم الصلوٰۃ والسلام الیٰ یوم القیامۃ والمذکورون فی القراٰن منھم خمسۃ وعشرون وانما لم یذکر اللّٰہ سبحانہ انبیاء الاقالیم الاخریٰ کانبیاء الھند والصّین والیونان والفرس وبلاد اوروبا وافریقہ وبلاد امریکہ وجاپان وبرھما لانّ العرب ما کانوا یعرفونھم فلم یکن فی ذکرھم فائدۃ جلیلۃ انما اشار الیھم بقولہٖ منھم من قصصنا علیک ومنھم من لم نقصص علیک ولھذا ما ینبغی لنا ان نجحد نبوۃ الانبیاء الاٰخرین الذین لم یذکرھم اللّٰہ سبحانہ فی کتابہ وعرف بالتواتر بین قوم ولو کفارا انھم کانوا انبیاء صلحاء کرامچندر ولچھمن وکشن جی بین الھنود وزراتشت بین الفرس وکنفسیوس وبُدّھا بین اھل الصّین وجاپان وسقراط وفیثاغورس بین اھل الیونان بل یجب علینا ان نقول اٰمنا بجمیع انبیائہٖ ورسلہٖ لانفرق بین احد منھم ونحن لہ مسلمون ونبرّئھم عمّا ینسب الیھم اھل الکفر من الشرک والکفر والطغیان۔"

یعنی آدم اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے درمیان بے شمار نبی ہوئے۔ کیونکہ کوئی قوم یا ملک ایسا نہیں۔ جس میں کوئی نذیر (نبی) نہ آیا ہو۔

بعض کہتے ہیں کہ انبیاء کی تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار ہے۔ ان میں سے ۳۱۳ (تین سو تیرہ) رسول ہیں۔ اور آدم کے بعد جو مشہور رسول ہوئے۔ ان میں شیث اور ادریس جنہیں حکماء ہرمس اکبر کے نام سے پکارتے ہیں۔ نوح۔ ہود۔ صالح۔ ابراہیم لوط۔ اسمٰعیل۔ اسحاق۔ یعقوب۔ یوسف شعیب موسےٰ۔ ہارون۔ یوشع۔ عزیر۔ سلیمان۔ ایوب۔ ذوالکفل۔ زکریا۔ یحیٰ۔ الیاس۔ اشعیاء ارمیاء۔ ھوسیع۔ حجی۔ دانیال اور عیسےٰ علیہم السلام شامل ہیں۔

اور قرآن کریم میں بیان شدہ انبیاءؑ کی تعداد پچیس ہے۔ اور خدا تعالےٰ نے دوسرے ممالک مثلاً ہندوستان۔ چین یونان۔ فارس۔ یورپ۔ افریقہ۔ امریکہ۔ جاپان اور برما وغیرہ کے انبیاء کو (قرآن کریم میں) ذکر نہیں۔ فرمایا کیونکہ عرب لوگ ان سے ناواقف تھے۔ اس لئے ان کے ذکر کرنے کا کوئی فائدہ نہ تھا۔ ان کے متعلق خدا تعالےٰ نے اپنے قول منھم من قصصنا علیک ومنھم من لم نقصص علیک کے ذریعہ صرف اشارہ کر دیا ہے۔ یعنی انبیاء میں سے بعض کا اے رسول ہم نے تیرے پاس ذکر کر دیا اور ایسے نبی بھی ہیں۔ جن کا ذکر ہم نے تیرے پاس نہیں کیا۔

بدیں وجہ ہرگز مناسب نہیں۔ کہ ہم ان انبیاء کی نبوت کا انکار کر دیں۔ جن کو خدا تعالےٰ نے اپنی پاک کتاب (قرآن کریم) میں ذکر نہیں کیا۔ خصوصاً جبکہ ان کی قوم خواہ وہ کافر ہی سہی۔ متواتر انہیں نبی صالح جانتی اور یقین کرتی چلی آتی ہو۔ مثلاً رام چندر۔ لچھمن۔ کشن جی۔ جو ہندوؤں میں مانے جاتے ہیں۔ زرتشت جسے پارسی لوگ مانتے ہیں۔ کنفیوشس اور بدھ جسے چینی اور جاپانی لوگ مانتے ہیں۔ اور سقراط اور فیثا غورث جن پر یونانی ایمان لاتے ہیں۔ بلکہ واجب ہے۔ کہ ہم کہیں کہ ہم خدا کے سارے انبیاء اور رسولوں پر ایمان لائے۔ اور ایمان میں ہم ان کے متعلق کوئی فرق نہیں کرتے۔ اور ہم خدا کے سچے فرمانبردار ہیں۔ اسی طرح ہم انہیں تمام ان غلط اور نامناسب باتوں سے پاک قرار دیتے ہیں۔ جو کفار ان کی طرف منسوب کرتے ہیں۔

(۲) خدا تعالےٰ کے فرمان ورسلاً لم نقصصھم علیک کہ کئی ایسے رسول بھی بھیجے گئے۔ کہ جن کا علم آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہیں دیا گیا کے متعلق رشید رضا مصری اپنی تفسیر میں لکھتا ہے۔ ای کالمرسلین الی الامم المجھول علمھا وتاریخھا عند قومک وعند اھل الکتاب المجاورین لبلادک کامم الشرق الصّین والیابان والھند وامم بلاد الشمال (اوربہ) وامم القسم الآخر من الدنیا (امریکہ)

(تفسیر القرآن الحکیم جلد ۶ صفحہ ۶۴) کہ اس آیت میں ان انبیاء کے متعلق اشارہ ہے۔ جو ان قوموں کی طرف بھیجے گئے۔ جن کی تاریخ سے عرب اور عرب کے یہود و نصاریٰ ناآشنا تھے۔ مثلاً مشرقی قومیں جو چین جاپان اور ہندوستان میں بستی ہیں۔ اور شمالی ممالک (یورپ) کی قومیں اور نئی دنیا (امریکہ) کی قومیں۔

یہ دو حوالے ثابت کرتے ہیں کہ وہ علماء بھی جو دشمنان احمدیت کی صف میں شامل ہیں تسلیم کرتے ہیں کہ کئی نبی ہندوستان چین وغیرہ ممالک میں بھی ہوئے۔ پس یہ کہنا کہ عرب کے سوا دوسرے کسی ملک میں نبی نہیں آسکتا غلط ہے۔ (باقی)

ایک نہایت ضروری اعلان

مقامی جماعت احمدیہ گنج مغل پورہ (لاہور) کے حساب وکتاب کی پڑتال کے سلسلہ میں ان تمام احباب سے جو گزشتہ دس سال میں اس مقامی جماعت کے ساتھ تعلق رکھنے کی وجہ سے سیکرٹری مال جماعت احمدیہ مذکور (گنج مغل پورہ) کو صدر انجمن احمدیہ کے لئے چندہ دیتے رہے ہیں پُر زور درخواست کی جاتی ہے۔ کہ ان کے پاس جس قدر رسیدات ہر قسم کے چندوں کی ادائیگی کے متعلق موجود ہوں۔ وہ تمام رسیدات فی الفور بذریعہ ڈاک بخدمت شیخ نور احمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گنج مغل پورہ بھیجدیں۔ یہ رسیدات بعد ملاحظہ ایک ہفتہ کے اندر بحفاظت واپس کر دی جائینگی۔ واضح ہو کہ یہ اعلان ایک خاص ضرورت کے ماتحت کیا گیا ہے۔ اور احباب متعلقہ کو خاص توجہ سے اس کی تعمیل کرنی چاہیئے۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اسلامی خدمات

احمدیہ مسجد دہلی میں آنریبل سر چودھری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی بصیرت افروز تقریر

اتوار کی شام کو ۴ بجے احمدیہ مسجد دہلی میں ایک تبلیغی جلسہ منعقد کیا گیا۔ جس میں آنریبل سر چودھری محمد ظفر اللہ خاں صاحب نے ۴ سے ۵ تک "حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اسلامی خدمات" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ آپ نے فرمایا۔ کہ حضرت اقدس کی اسلامی خدمات ایک وسیع مضمون ہے۔ جس میں سے اس مختصر وقت میں صرف چند باتیں پیش کی جا سکتی ہیں۔ حضرت اقدس نے اس زمانہ میں جبکہ دنیا بالکل مادیت کی طرف جھک چکی تھی۔ اور اللہ تعالیٰ کا نام صرف رسمی طور پر لیا جاتا تھا۔ اللہ تعالیٰ پر زندہ ایمان پیدا کیا۔ اور تازہ نشانات کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی ہستی کا ثبوت دیا۔ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ میرے ساتھ ہمکلام ہوتا ہے۔ اور اس کلام کو آپ نے اللہ تعالیٰ کی صفات کو ثابت کرنے کے لئے دنیا کے سامنے پیش کیا مثلاً صفت رب کے ثبوت میں الہام الیس اللہ بکاف عبدہٗ۔ صفت عزیز کے ثبوت میں الہام حان ان تعان و ان تعرف بین الناس۔ صفت حفیظ کے ثبوت میں الہام یعصمک اللہ من الناس۔ صفت العزۃ للہ کے ثبوت میں الہام انی مھین من اراد اھانتک۔ صفت خالقیت کے ثبوت میں سبز اشتہار اور مصلح موعود کی پیدائش۔ صفت حیات کے ثبوت میں صاحبزادہ مبارک احمد صاحب کی پیدائش۔ صفت ممات کے ثبوت میں سعد اللہ لدھیانوی کے ابتر رہنے کی پیشگوئی جناب چودھری صاحب نے نہایت لطیف پیرایہ میں مذکورہ بالا الہامات اور پیشگوئیوں کی تشریح بیان فرماتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی صفات کے ثبوت میں ان کو پیش کیا اور فرمایا۔ کہ ان واقعات سے ثابت ہو گیا۔ کہ اللہ تعالیٰ موجود ہے۔ اور اس نے اپنے کلام کے ذریعہ اپنی ہستی اور صفات کا زندہ ثبوت اس زمانہ میں پیش فرمایا ہے۔

(۲) حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دوسری خدمت یہ کی ہے۔ کہ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر زندہ ایمان پیدا کیا۔ اس زمانہ میں کفر خصوصاً عیسائیت کا غلبہ تھا۔ اور مسلمان ایمان سے بیگانہ اور عمل سے عاری ہو چکے تھے۔ اس لئے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شان مقدس دنیا کی نظروں سے اوجھل ہو گئی تھی۔ آپ نے اس زمانہ میں حضور کی شان کو پھر دنیا کے سامنے پیش کیا۔ اور نہایت زور سے فرمایا۔ کہ مجھے جو کچھ ملا ہے۔ وہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی غلامی کے طفیل ملا ہے۔ اور یہ چشمہ رواں جو میں دنیا کے سامنے پیش کر رہا ہوں۔ یہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بحر کمال میں سے ایک قطرہ ہے۔ چنانچہ فرماتے ہیں:۔

دیدہ ام بعین قلب و شنیدم بگوش ہوش
در ہر مکان ندائے جمال محمد است

ایں چشمۂ رواں کہ بخلق خدا دہم
یک قطرۂ ز بحر کمال محمد است

پھر حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے اپنے عشق کا اظہار اس طرح فرماتے ہیں:۔

بعد از خدا بعشق محمدؐ مخمرم
گر کفر ایں بود بخدا سخت کافرم

ہر تار و پود من بسرائد بعشق او
از خود تہی و از غم آں دلستاں پرم

ایک اور مقام پر فرماتے ہیں:۔

شانِ احمدؐ را کہ داند جز خداوند کریم
آنچناں از خود جدا شد کز میاں افتاد میم

گرچہ منسوبم کند کس سوئے الحاد و ضلال
جز دلِ احمدؐ نمے بینم دگر عرش عظیم

اسی طرح آپ نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا اسوۂ حسنہ دنیا کے سامنے پیش کیا۔ اور روشن دلائل سے اس امر کو ثابت کیا۔ کہ حضور کی زندگی دنیا کے لئے بہترین نمونہ تھی۔ غرضیکہ ہر رنگ میں آپ نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شانِ مقدس اور حقیقی حسن و احسان کو پیش کر کے زندہ ایمان پیدا کیا۔

(۳) حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تیسری خدمت یہ تھی۔ کہ آپ نے بعض عقائد میں جو بگاڑ پیدا ہو چکا تھا۔ اسکی اصلاح فرمائی۔ مثلاً وفات مسیح کے مسئلہ کو لے لو۔ آپ نے فرمایا۔ کہ قرآن مجید میں ہے۔ کہ جب کفار نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے مطالبہ کیا۔ کہ آپ آسمان پر چڑھ جائیں۔ تو اللہ تعالیٰ جواب میں فرماتا ہے۔ کہ ھل کنت الا بشراً رسولا۔ یعنی اے رسول الہیٰ کہدے کہ میں تو ایک بشر رسول ہوں"۔ پس عیسائیوں کا یہ کہنا صحیح ہوا۔ کہ مسیح علیہ السلام بشر نہیں۔ اس لئے وہ آسمان پر چلے گئے۔ اس طرح آپ نے ثابت کیا۔ کہ مسیح علیہ السلام فوت ہو چکے ہیں۔ اور ان کو آسمان پر اس جسم خاکی کے ساتھ زندہ ماننا غلطی ہے۔ پھر آپ نے یہ بھی فرمایا۔ کہ اگر آسمان پر جانا کوئی فضیلت رکھتا ہے۔ تو یقیناً یہ فضیلت ہمارے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو ملنی چاہیئے تھی۔ چنانچہ ایک جگہ ایسے ہی لوگوں کے متعلق فرماتے ہیں:۔

مسیح ناصری را تا قیامت زندہ مے فہمند
مگر مدفون یثرب را نداد ند ایں فضیلت را

(ب) حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دعا کے بارہ میں جو غلطی پھیلی ہوئی تھی۔ اس کی بھی اصلاح فرمائی۔ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ دعاؤں کو قبول کرتا ہے۔ اس زمانہ میں تمام مذاہب دعا کی حقیقت سے ناآشنا محض تھے۔ خود مسلمانوں میں دعا محض رسمی طور پر باقی رہ گئی تھی۔ اور بعض تو مغربی اثر سے دب کر یہاں تک کہنے لگ گئے تھے۔ کہ دعا ایک اچھی چیز ہے۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ دعا کو قبول بھی کرتا ہے۔ اور پھر اس قبولیت کے نتیجہ میں اپنی قدرت سے کوئی تغیر پیدا کر دیتا ہے۔ آپ نے اس کے رد میں اپنی دعاؤں کو پیش کیا۔ اور اس قسم کا عقیدہ رکھنے والے تمام لوگوں کو مخاطب کر کے فرمایا۔ کہ اگر تمہیں دعا کی قبولیت کے بارہ میں شبہ ہو۔ تو میرے پاس آؤ۔ میں تمہیں قبولیت دعا کا نشان دکھانے کو تیار ہوں۔ چنانچہ فرماتے ہیں:۔

اے کہ گوئی کہ دعا ہا را اثر بودے کجا است
سوئے من بشتاب بنمایم ترا چوں آفتاب
ہاں مکن انکار زیں اسرارِ قدرتہائے حق
قصہ کوتاہ کن ببیں از ما دعائے مستجاب

ایک اور مقام پر فرماتے ہیں:۔

الا اے منکر از شانِ محمدؐ ؛ ہم از نورِ نمایانِ محمدؐ
کرامت گرچہ بے نام و نشان است ؛ بیا بنگر ز غلمانِ محمدؐ

(ج) حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے صفات الہیہ کے اجراء کے بارہ میں بھی بعض غلط عقائد کی اصلاح فرمائی۔ لوگوں میں یہ غلطی پھیل گئی تھی۔ کہ اللہ تعالیٰ کی بعض صفات پہلے کسی زمانہ میں کام کرتی تھیں۔ لیکن اب نہیں کرتیں۔ آپ نے فرمایا کہ یہ صحیح نہیں۔ اللہ تعالیٰ جیسے پہلے اپنے بندوں کے ساتھ کلام کرتا تھا۔ اب بھی کرتا ہے۔ جیسے پہلے وہ دعائیں سنتا تھا۔ اب بھی سنتا ہے۔ جیسے پہلے وہ اپنی قدرت دکھاتا تھا۔ اب بھی دکھاتا ہے۔ غرضیکہ اپنے زندہ نشانات اور زندہ کلام کے ساتھ صفات الہیہ کے اجراء کو ثابت کیا۔

(د) حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مسلمانوں کے اعمال میں جو بگاڑ پیدا ہو چکا تھا اس کی بھی اصلاح فرمائی۔ حالت یہ تھی کہ ایک طرف تو پیر پرستی۔ قبروں پر سجدے۔ ان سے مرادیں مانگنا اور نیازیں چڑھانا زوروں پر تھا۔ تو دوسری طرف تعلیم یافتہ طبقہ یورپ کی اندھا دھند تقلید میں مادیت پر انحصار کر کے مذہب سے محض بیگانگی اختیار کر رہا تھا۔ آپ نے دونوں طبقہ کے لوگوں کی اصلاح فرمائی۔ اور مسلمانوں کی ترقی اور اسلام کے غلبہ کے سامان مہیا فرمائے۔ آپ نے فرمایا کہ اسلام کی ترقی اب ان طریقوں سے ہو گی:۔ (۱) تبلیغ کے ذریعہ (ب) تنظیم کے ذریعہ (ج) اصلاح اعمال کے ذریعہ (د) صفات الہیہ کے ذریعہ۔

(۴) حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی چوتھی خدمت یہ تھی۔ کہ آپ نے قرآن کریم کی فضیلت اور اسکی تعلیم کا احیاء ثابت کیا اور دنیا کو پھر توجہ دلائی کہ الخیر کلہ فی القرآن۔ قرآن کریم اس زمانہ میں صرف قسمیں کھانے کے لئے باقی رہ گیا تھا۔ نہ کہ پڑھنے اور عمل کرنے کے لئے جیسا کہ حدیث شریف میں بھی پیشگوئی تھی۔ کہ لم یبق من الاسلام الا اسمہٗ ومن القرآن الا رسمہ۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہر اس اعتراض کا جو قرآن مجید پر کیا جاتا تھا قلع قمع کیا۔ اور قرآن مجید کی خوبیوں کو نمایاں کر کے دکھایا۔ آپ نے فرمایا کہ:۔ (۱) قرآن مجید میں ہر زمانہ کے لئے ہدایت موجود ہے۔ (۲) اسکے مضامین میں ترتیب ہے۔ (۳) قرآن مجید میں جو تکرار پائی جاتی ہے اسمیں حکمت ہے۔ (۴) قرآن مجید میں قصے نہیں۔ بلکہ وہ پیشگوئیاں ہیں۔ جو آئندہ پوری ہونی تھیں۔ (۵) قرآن کریم کے اختصار میں حکمت ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے قرآنی تعلیم کی حکمتوں کو بھی واضح فرمایا۔ چنانچہ حضور کی کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی" کے مطالعہ سے

سیدنا المصلح الموعود کے ارشادات

احباب جماعت اپنے بچوں کو مدرسہ احمدیہ میں داخل کرائیں

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے تازہ ارشادات جن کا آپ نے بھی مطالعہ کیا ہوگا۔ سے معلوم ہوتا ہے کہ اب وقت آگیا ہے۔ کہ جماعت تبلیغ کی طرف خاص طور پر توجہ کرے۔ چنانچہ حضور نے اس ضمن میں فرمایا۔ کہ ہمارے پاس اس کام کے لئے کافی تعداد میں مبلغ ہونے چاہئیں۔ جو دوسروں کو احمدی بنائیں۔ اور ان کی تعلیم و تربیت کریں مگر موجودہ حالت میں مبلغین کی تعداد بالکل قلیل ہے۔ حضور نے جماعت کو اس کے فرائض کی طرف توجہ دلاتے ہوئے خاص طور پر ایسے والدین کو ارشاد فرمایا۔ جن کے بچے آٹھویں جماعت میں تعلیم پا رہے ہیں کہ وہ ان کو مڈل پاس کرانے کے بعد دینی خدمت کی خاطر مدرسہ احمدیہ میں داخل کرائیں۔ اور کم از کم سو طالب علم سالانہ مدرسہ احمدیہ میں داخل ہوں۔ نیز ہر خاندان کے لئے ضروری قرار دیا۔ کہ وہ ایک لڑکا مدرسہ احمدیہ میں ضرور داخل کرائیں۔ چنانچہ حضور ۵ جنوری ۱۹۴۵ء کے خطبہ جمعہ میں فرماتے ہیں:-

"مدرسہ احمدیہ میں لوگ اپنے بچوں کو داخل کرانے کی طرف توجہ نہیں کرتے۔ ہر خاندان یہی سمجھتا ہے۔ کہ دوسرے خاندانوں سے لڑکے آجائیں گے۔ اسے بھیجنے کی ضرورت نہیں اور چونکہ ہر گھر یہی سمجھتا ہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ سارے ہی گھر خالی رہ جاتے ہیں۔ حالانکہ ایمان کی کم سے کم علامت یہ ہونی چاہیئے۔ کہ ہر خاندان ایک لڑکا دے اور جو یہ بھی نہیں کرتا وہ گو شرم و حیا کی وجہ سے منہ سے تو نہیں کہتا۔ مگر عملی طور پر وہ یہی کہتا ہے۔ کہ اذھب انت وربک فقاتلا انا ھھنا قاعدون۔"

پھر حضور ۲۳ جنوری ۱۹۴۵ء کے خطبہ جمعہ میں والدین کو انذار کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اگر تم دین کی خاطر اپنی اولادیں دینے کے لئے تیار نہیں ہوں گے۔ تو خدا تعالیٰ تمہاری اولادیں شیطان کو دے دیگا یاد رکھو دنیا میں کسی کی اولاد اس کے پاس نہیں رہتی۔ اگر تمہاری اولاد خدا کی ہو کر نہیں رہے گی۔ تو وہ شیطان کی ہو جائیگی۔ اگر تمہاری اولاد محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے راستہ میں اپنی جانیں نہیں دے گی۔ تو ابلیس کے راستہ میں مرے گی۔ العیاذ باللہ"

آپ نے حضور کے مندرجہ بالا ارشادات غور سے پڑھ لئے ہوں گے اور آپ پر واضح ہو گیا ہو گا۔ کہ اس وقت پیارے امام کی والدین سے کیا خواہش ہے اور کس قدر انذار ہے۔ ان والدین کے لئے جو اپنے بچوں کو مدرسہ احمدیہ میں داخل نہیں کرواتے۔ پس میں جناب کی خدمت میں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے اپنے الفاظ میں عرض کرتا ہوں کہ آپ پیارے امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنی جماعت میں پرزور تحریک فرمائیں گے کہ احباب اپنے بچہ کو جو کہ جماعت ہشتم میں تعلیم حاصل کر رہا ہے۔ مڈل پاس کرانے کے بعد مدرسہ احمدیہ میں داخل کرائیں اور السابقون الاولون میں شامل ہوں۔ داخلہ یکم اپریل سے شروع ہے۔

یاد رکھیں کہ اسوقت اسلام کو مڈل پاس نوجوانوں کی اشد ضرورت ہے اگر اسوقت مخلص والدین اپنے بچوں کو مدرسہ احمدیہ میں داخل کروانے کیلئے میدان میں نہیں آئینگے۔ تو یہ بہت ہی افسوسناک امر ہوگا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ آپ کو اپنا بچہ مدرسہ احمدیہ میں داخل کرانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

امید ہے۔ آپ خود بھی اس اہم امر کی طرف خاص توجہ دیں گے اور اپنے حلقہ اثر کے احباب میں بھی تحریک فرمائیں گے۔ از راہ کرم اپنی مساعی جمیلہ اور جواب باصواب سے ضرور مطلع فرمائیں۔

خاکسار ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ قادیان دارالامان۔

پٹسبرگ میں احمدی مجاہدین کا اجتماع

اجلاس کا فوٹو اور ذکر امریکن پریس میں

ایک عیسائی خاتون کا قبول اسلام

۲۹ دسمبر کو پٹسبرگ میں ایک میٹنگ ہوئی تھی۔ جس کا اعلان پٹسبرگ کے دو لوکل اخبارات میں چھپا۔ صوفی مطیع الرحمان صاحب اور چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر شکاگو سے وہاں پہنچے۔ اس جلسہ میں شامل ہونے کیلئے ڈیٹن۔ کلیولینڈ۔ ینگس ٹاؤن اور بوسٹن شہروں سے احمدی دوست تشریف لائے۔ شکاگو کی جماعت کے نمائندے ذرا دیر سے پہنچے یہ میٹنگ بفضل خدا بہت کامیاب رہی۔ مختلف مواضع پر تقریریں ہوئیں۔ اس موقعہ پر ایک فوٹو لیا گیا۔ جو پٹسبرگ کے پریس میں شائع ہوا۔ جس کے ساتھ ایک عمدہ نوٹ جماعت احمدیہ اور اس کے کارہائے نمایاں کے متعلق بھی چھپا۔ تمام دوست جو مختلف شہروں سے تشریف لائے وہ جماعت پٹسبرگ کے مہمان تھے اور مقامی جماعت نے مہمان نوازی کی بہت عمدہ مثال پیش کی۔ اسی تقریب کے بعد اس شہر کی ایک عیسائی خاتون Zanahie نامی عیسائیت کو خیرباد کہکر حلقہ بگوش اسلام ہوئی۔ اللہ تعالےٰ خاتون موصوفہ کو استقامت عطا فرمائے آمین

خاکسار جلال الدین شمس

مختلف مقامات میں مصلح موعود کے جلسے

سکھر

جماعت احمدیہ سکھر کے زیر اہتمام چوہدری محمد عبد اللہ صاحب باجوہ کے بنگلہ میں یوم "مصلح موعود" کا جلسہ منعقد ہوا۔ چوہدری محمد عبد اللہ صاحب باجوہ نے صدارت کی۔ میاں محمد اسحاق صاحب نے تلاوت قرآن کریم کی۔ عزیزم ناصر احمد صاحب نے نظم سنائی۔ صدر صاحب نے جلسہ کی غرض و غایت بیان فرمائی۔ بعدہٗ خاکسار (عبد الرحمٰن سکرٹری تبلیغ) نے پیشگوئی کے الفاظ پڑھے اور بتایا کہ پیشگوئی حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی کے وجود میں پوری ہو چکی ہے۔ اس کے بعد مولوی غلام احمد صاحب فرخ مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے ایک عالمانہ تقریر فرمائی اور جلسہ دعا پر برخاست ہوا۔ سامعین میں علاوہ احباب جماعت کے غیر احمدی و غیر مسلم اصحاب بھی موجود تھے۔

خاکسار:- (قریشی) عبد الرحمٰن سکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ سکھر (سندھ)

لجنہ اماء اللہ دہلی

لجنہ اماء اللہ دہلی کے زیر انتظام یوم مصلح موعود منانے کے لئے ۲۰ فروری کو ایک جلسہ بوقت دو بجے دن مسجد احمدیہ میں منعقد کیا گیا جس میں ظہور مصلح موعود کی پیشگوئی کو وضاحت کے ساتھ بیان کیا گیا۔ اور حضرت مصلح موعود کی شان میں مضامین اور نظمیں پڑھی گئیں۔ جلسہ گاہ میں علاوہ خورد و نوش کی دو دکانوں کے ایک چھوٹے پیمانہ پر صنعتی نمائش بھی کی گئی۔ جس میں چھوٹی بچیوں کے ہاتھ کی سلائی کے علاوہ قادیان کی بنی ہوئی صنعتی چیزیں بھی فروخت کی گئیں۔

(صغریٰ بیگم قدسیہ سیکرٹری لجنہ دہلی)

وصیتیں

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر میں اطلاع کرے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

۹۷۵۱ منکہ عطری بی خاتون زوجہ جمعہ خان صاحب قوم شیخ عمر ۲۰ سال بیدائشی احمدی ساکن موضع سنگال ڈاکخانہ نگریا ضلع کٹک صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۴۶ ۵ احسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے زیورات طلائی قیمتی ۸۰/- زیورات نقرئی سو قدہ دین مہر بذمہ خاوند ۵۰۰ روپے میں اس کے دسویں حصے کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ مگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں۔ اور اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہو۔ اس کے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیمؔ الامتہ:۔ نشان انگوٹھا عطری بی خاتون موصیہ۔ گواہ شد محمد فرقان علی پریزیڈنٹ۔ گواہ شد۔ محمد شجاعت علی انسپکٹر بیت المال گواہ شد: محمد مکرم علی گواہ شد مظفر علی

۹۸۱۷ منکہ سید فضل شاہ ولد رسول شاہ صاحب قوم سید پیشہ ملازمت عمر ۴۴ سال بیعت ۱۹۳۳ء ساکن چک ۱۱۶ ج ب ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۴۶ احسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت ماہوار آمد ۶۰/- روپے ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ میری کوئی اور جائداد نہیں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ میری تنخواہ میں کوئی ترقی ہوئی۔ تو اس کی اطلاع بھی دفتر بہشتی مقبرہ قادیان کو دیتا رہوں گا۔ میرے مرنے پر اگر کوئی اور جائداد ثابت ہو۔ تو اس پر بھی میری یہ وصیت ہوگی۔ العبد:۔ فضل شاہ موصی۔ گواہ شد: بشیر احمد مبلغ سلسلہ احمدیہ دہلی گواہ شد محمد اسلام لائبریرین بلیماران دہلی۔

۸۷۸۶ منکہ پہنچی بی بی زوجہ چاند خان صاحب قوم پٹھان عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن موضع کیرنگ ضلع پوری صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۴۴ ۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ زیورات طلائی ۶۰/- روپے زیورات نقرئی ۶۰/- مہر بذمہ خاوند ۵۵۰/- روپے ہیں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ہو۔ اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیمؔ

الامتہ:۔ پہنچی بی بی موصیہ نشان انگوٹھا گواہ شد آفتاب الدین گواہ شد: شیخ محمد بخش

جس وقت کوئی شخص کسی نماز کو چھوڑتا ہے۔ اسی وقت احمدیت سے خارج ہو جاتا ہے

(مہتمم تربیت و اصلاح)

سرمہ ممیرا خاص

یہ سرمہ نہایت مفید ہے۔ لکّہ دل اور نظر کی کمزوری جیب وغیرہ آنے کے لئے نہایت ہی زود اثر ہے اور پھر کسی قسم کا ضرر اس میں نہیں ہے۔ کثرت سے استعمال ہوتا ہے اور تمام استعمال کرنے والے اس کے فائدے کی شہادت دیتے ہیں۔ آنکھوں کی بیماریوں کا اثر عام صحت پر بھی نہایت مضر پڑتا ہے اور آنکھوں کی صحت کا خیال رکھنا دانائی کے اصول سے ہے۔ بہتر ہوتا ہے کہ بیماری سے پہلے ہی آنکھوں کی صحت کا خیال کیا جائے۔ اس کی صحت میں بھی اچھے سرمے کا استعمال نہایت ضروری ہے۔ ورنہ آنکھوں کی سی قیمتی چیز کو نقصان پہنچنے کا ڈر ہوتا ہے۔ قیمت فی تولہ عہ چھ ماشہ ۸ تین ماشہ ۱۲ار۔

ملنے کا پتہ:۔ دواخانہ خدمت خلق قادیان ضلع گورداسپور

قومی صنعت کو فروغ دیجئے

پرسیین مینوفیکچرنگ کمپنی قادیان میں نہایت عمدہ خوبصورت پائیدار سیلنگ فین اور ٹارچز تیار ہوتی ہیں۔ جو تمام ہندوستان میں مشہور اور مقبول عام ہیں! اسکے علاوہ بجلی کی ویلڈنگ مشینیں اور انگر لونگ مشینیں بھی ہمارے ہاں تیار ہوتی ہیں آپ اپنی ضروریات کے وقت اس کمپنی کی مصنوعات اپنے ہاں دوکانداروں سے طلب کریں۔ اور اس طرح قومی صنعت کو فروغ دیں۔

منیجر

اپنے پیسے کی قدر کریں

آج کل عمارتی سامان مشکل سے ملتا ہے پھر اگر اسے اناڑی لوگوں کے سپرد کر کے ضائع کر لیا جائے۔ تو یہ بہت بڑا نقصان ہے۔ اپنے پیسے کی قدر کریں۔ اور جب بھی ضرورت ہو۔ مکینیکل انڈسٹریز لمیٹڈ قادیان کے سند یافتہ ماہرین فن کی نگرانی میں اپنی عمارت نیز اس کے نقشے اور تخمینے تیار کرائیں

پتہ منیجر مکینیکل انڈسٹریز لمیٹڈ

کشمیر میں لیبارٹری قائم کر دی گئی

ہم تمام اشیا ر تازہ۔ اصلی سپلائی کرتے ہیں۔ بعض اشیا ر لیبارٹری میں ٹسٹ کرینگے۔ بعد روانہ کی جاتی آرڈر دے کر ملاحظہ فرما دیں

زعفران۔ سلاجیت۔ جڑی بوٹیاں۔ نافہ۔ زیرہ سیاہ۔ گچھیاں۔ وغیرہ بڑی مقدار میں سپلائی کر سکتے ہیں۔ اور سٹاک میں موجود ہیں

احمدیہ ٹریڈنگ ایجنسی
ہری سنگھ ہائی اسٹریٹ
سرینگر۔ کشمیر

ضرورت رشتہ

مکرمی صوبیدار بشیر احمد خانصاحب ولد مولوی غلام رسول صاحب قوم اوپل جٹ ساکن لکھنوال ضلع گجرات حال ملازم ریکارڈ آفس آئی۔ اے ایم۔ سی پونا نمبر ۲ عمر ۳۴ سال تعلیم میٹرک تنخواہ ۲۵۹/۰ روپے ماہوار معہ الاؤنس ہے جنگی الاؤنس تا زیست ملے گا۔ کیلئے رشتہ کی ضرورت ہے۔ ضرورت مند اصحاب مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں۔

(۱) صوبیدار بشیر احمد خانصاحب ریکارڈ آفس آئی۔ اے۔ ایم۔ سی پونا نمبر ۲۔

(۲) سردار علی شاہ صاحب انچارج شعبہ رشتہ ناطہ نظارت امور عامہ قادیان۔

منیجر سے خط و کتابت میں نمبر خریداری ضرور لکھا جاوے۔ ورنہ تعمیل نہ ہوسکیگی

منیجر

ذیابیطس کی نہایت مجرب اور زود اثر دوا طبیہ عجائب گھر قادیان سے طلب فرمائیں قیمت ایکماہ کا کورس سات روپے

تازہ خبریں

انگلستان کے سیاسی حلقوں میں برطانوی اعلان کا ردعمل

لنڈن ۲۳ فروری:۔ اخبار ڈیلی میل کا بیان ہے۔ کہ سیاسی ماہرین برطانوی حکومت کے اعلان اور ہندوستان چھوڑنے کے فیصلے کی بنا پر ان مسائل اور تبدیلیوں پر بحث تمحیص کر رہے ہیں۔ جو ایسی صورت میں پیدا ہونگی اگر ہندوستان نے برطانوی دولت مشترکہ سے اپنی علیحدگی کا اظہار کر دیا۔ ملک معظم کا خطاب قیصر ہند جو اختصاراً برطانوی سکوں پر کندہ کیا جاتا ہے۔ اور ہندوستانی خطابات کا معاملہ بھی زیر بحث ہو رہا ہے۔ اس اخبار کا یہ بھی بیان ہے۔ کہ اس بحث میں حکومت کو یہ مشورہ دیا گیا ہے۔ کہ اگر ایسی تبدیلیاں ہوں۔ تو اس وقت برٹش ڈومینین کی بجائے برٹش دولت مشترکہ اقوام کے الفاظ بادشاہ کے خطاب میں شامل کر لینے چاہئیں۔

لنڈن ۲۳ فروری:۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کا بیان ہے۔ کہ اگر ہندوستان کی دستور ساز اسمبلی مسلم لیگ کے تعاون سے متحدہ مرکزی حکومت کی تشکیل میں کامیاب ہو گئی تو تو ۵۶۲ والیان ریاست کے ساتھ برطانیہ کے آزادانہ معاہدات کالعدم ہو جائیں گے:۔

پشاور ۲۳ فروری:۔ وزیر اعظم سرحد ڈاکٹر خان صاحب کی رہائش گاہ پر فوج کا پہرہ متعین کر دیا گیا ہے۔ اور خاردار تاریں ڈرامدوں پر لگا دی گئی ہیں ابھی تک مضافات میں بھی فوجیں گشت کر رہی ہیں۔ سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ حالات پر قابو پا لیا گیا ہے۔ ۲۰ مزید مسلم لیگی گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ جن میں محمد اشرف سابق صوبائی صدر مسلم لیگ اور مسٹر رحیم بخش ایڈیٹر اخبار سرحد بھی شامل ہیں اسلامیہ کالج کے پانچ طلبا جو جمعہ کو گرفتار کئے گئے تھے۔ کل ان کو رہا کر دیا گیا ہے۔ ارباب نور محمد خان کو جو موضع لنڈی کے لیگی کارکن ہیں۔ گرفتار کر لئے گئے ہیں۔

کلکتہ ۲۲ فروری۔ اس بات کا امکان

ہے۔ کہ گاندھی جی مارچ کے مہینے میں بہار جائیں گے۔ اُمید ہے بہت جلد آخری فیصلہ کر لیا جائے گا۔ بہار میں آپ کچھ عرصہ قیام کرنے کے بعد واپس نواکھلی چلے جائیں گے

بمبئی ۲۲ فروری:۔ ریزرو بنک آف انڈیا بمبئی کے ایک افسر نے اخبارات میں شائع شدہ اس خبر کی تردید کی ہے۔ کہ ہندوستان سے یونان کو سونا بھیجا گیا ہے حقیقت یہ ہے۔ کہ برطانیہ کا ۲½ لاکھ پونڈ ریزرو بنک میں جمع تھا۔ یہ پونڈ یونان کے بنک میں بھیجے گئے ہیں۔ اور یہ کارروائی ستاد لہ کے اصولوں کے مطابق ہوئی ہے۔

لنڈن ۲۲ فروری:۔ آسٹریلیا کے وزیر خارجہ ڈاکٹر ایوٹ نے اس امید کا اظہار کیا ہے۔ کہ ہندوستان برطانوی کامن ویلتھ میں رہنے کا فیصلہ کرے گا۔ آپ نے ہندوستان کے متعلق مسٹر اٹیلی وزیر اعظم برطانیہ کے بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا۔ کہ اگر ہندوستان برطانوی کامن ویلتھ میں رہنا پسند کرے تو وہ ملکی اور بین الاقوامی معاملات میں خود مختار ہو جائے گا۔ تاہم ہندوستان جو بھی فیصلہ کرے گا۔ آسٹریلیا اس سے تعلقات قائم کرنا اور انہیں استوار بنانے کا خواہشمند ہے

ضرورت یا مرکزی مد میں قابل تعریف وعدے

فرمایا! ”واقعہ میں اگر ہم صحت کی حقیقت کو سمجھیں۔ اگر ہم قطعی طور پر اس نتیجہ پر پہنچ جائیں کہ یہ دنیا کفر کی دنیا ہے۔ یہ ابتلاؤں کی دنیا ہے۔ یہ آزمائش کی دنیا ہے۔ تو خدا کے لئے موت کو قبول کرنا ہمارے لئے بالکل آسان ہو جاتا ہے۔ اور بڑی سے بڑی قربانی بھی ہماری نگاہوں میں ہیچ ہو جاتی ہے“

(۲) ”اس وقت یہ خیال ایک مومن کے دل میں نہیں آتا۔ اور نہیں آنا چاہیئے۔ کہ میری قربانیوں کا کیا نتیجہ نکلا۔ کیونکہ ہمیں اس سے کوئی غرض نہیں۔ کہ ہماری قربانیوں کا کوئی نتیجہ نکلتا ہے یا نہیں؟

(۳) ہمارے سامنے صرف ایک ہی مقصد ہونا چاہیئے۔ کہ ہم نے اسلام کے اعلائے اور خدا تعالیٰ کی محبت اور اُس کی رضا کے حصول کے لئے اپنے خون کا آخری قطرہ تک بہا دینا ہے؟“

یہ وہ روح ہے۔ جو سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ احمدیہ جماعت کے ہر فرد کے دل میں پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ کیا آپ نے اپنی جماعت کے ہر فرد کے اندر قربانی کی روح پیدا کی۔ اگر نہیں تو اب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے کلمات طیبات سُن کر ہر احمدی کے اندر اخلاص اور ایمان پیدا کریں۔ اور بیت المال کی اس تحریک کو جو امداد مطلوبین اور ضروریات مرکز کے نام سے کی گئی ہے۔ اسے اس رنگ میں کامیاب کریں۔ جس رنگ میں اس کی ضرورت ہے۔

بے شک بعض کے وعدے یا رقم [illegible] شاندار اور قابل تعریف ہے جسے جلد شائع کر دیا جائیگا لیکن ایک بڑا حصہ ایسا بھی ہے۔ جو اس تحریک کی اہمیت اور ضرورت کے نزدیک تک نہیں گیا بلکہ ایک ایک دو دو آنہ کے وعدے بھیجکر انہوں نے سمجھا۔ کہ ہم اپنا فرض ادا کر چکے۔ حالانکہ ان کی جماعت اس کی تحریک کی اہم ضرورت کے پیش نظر سینکڑوں روپیہ دے سکتی تھی۔ اور دینے چاہئیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ان سے عنقریب عرض کیا جائیگا۔ کیونکہ مرکز اس صورت میں مطمئن ہو سکتا ہے جب کہ اشاعت اسلام اور اشاعت احمدیت کا کام اطمینان بخش طریق سے ہو رہا ہو۔ اس وقت تو اسلام کے لئے چاروں طرف سے خطرات ہی خطرات ہیں۔ پس احمدیہ جماعت کے ہر فرد کا فرض ہے۔ کہ وہ مرکز کی آواز پر فوراً لبیک کہے۔ اور ایسے رنگ میں مرکز کی آواز کا جواب دے۔ جو اسے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا وارث کر دے آمین (ناظر بیت المال)

کانگرسی لیڈر اور برطانوی اعلان

الہ آباد ۲۳ فروری۔ انڈین کانگرس کے بڑے بڑے صوبائی لیڈر الہ آباد میں جمع ہیں۔ آچاریہ کرپلانی صدر کانگرس بھی یہیں موجود ہیں یہ سب لیڈر وزیر اعظم برطانیہ مسٹر اٹیلی کے بیان پر غور و خوض کر رہے ہیں۔ ان کی بحث کا ماحصل یہ ہے۔ کہ کانگرس ورکنگ کمیٹی کے اجلاس جو مارچ کے شروع میں دہلی میں ہونے والا ہے غالباً حسب ذیل امور پر پسندیدگی کا اظہار کرے گا (۱) ہندوستان کو خالی کرنے کے لئے برطانیہ کی طرف سے تاریخ کا تعین (۲) صوبہ جات کی گروپ بندی کی جو دستور ساز اسمبلی کی کارروائی میں روک بنی ہوئی تھی۔ عملاً منسوخی کانگرسی لیڈروں کے خیال میں دو چیزیں اس بیان میں ایسی ہیں۔ جن کی تائید نہیں کی جا سکتی۔ اول۔ پنڈت نہرو کے اس خط کا مطلقاً ذکر نہ کرنا جس میں آپ نے مسلم لیگ کو عبوری حکومت سے نکالنے کا مطالبہ کیا تھا (۲) بیان میں اس امر کا اشارہ کہ اختیارات کسی واحد مرکزی حکومت کو سونپنے کا بھی امکان ہے:۔

۱۹۴۷ء سے پٹیالہ۔ گجرات اور کیمل پور کے شہروں میں راشن کارڈ ہولڈروں کو اجازت ہوگی۔ کہ وہ اپنے راشن کا تا دو تہائی گندم یا آٹا کی شکل میں اور ایک تہائی چاول کی صورت میں حاصل کر سکتے ہیں۔

کٹک ۲۲ فروری:۔ وزیر اعظم اڑیسہ نے اعلان کیا ہے کہ ماہ اپریل میں ضلع کٹک کے کچھ حصوں میں نشہ بندی کا فیصلہ کیا گیا ہے

انبالہ ۲۳ فروری:۔ انبالہ شہر اور اس کے مضافات میں طاعون بہت زور پکڑ رہی ہے۔ دعا ہے کہ خداوند کریم اس وبا سے محفوظ رکھے اور حق کے متلاشیوں کو حق قبول کر کے امن و عافیت کے حصار میں آنے کی توفیق ملے

کیپ ٹاؤن ۲۲ فروری:۔ شاہ برطانیہ ملکہ اور دو نوں شہزادیاں کل بعد دوپہر جنوبی افریقہ کے مختلف حصوں کے دورہ کے لئے کیپ ٹاؤن سے روانہ ہو گئیں۔ شاہی خاندان کے ان افراد کا یہ دورہ دو ماہ تک جاری رہے گا۔

لاہور ۲۲ فروری: ۲۳ فروری